

دارالافتاء دارالعلوم عید گاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524 برائے رابطہ

31846



نقشہ نمبر

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ سے بار میں کہ ایک عورت اگر دینی مدرسہ کی طالبہ ہو تو کیا فایواری سے ایام میں قرآن مجید اور اسکی تفسیر بطور رسپی پڑھ کر سنا سکتی ہے اور دعائیں وغیرہ پڑھ سکتی ہے

السائل محمد راشد مدنی کوٹہ اسلام

الجواب حامداً ومصلياً

حالت حیض میں قرآن مجید کی تلاوت کرنا جائز نہیں ہے البتہ قرآن مجید کی آیات کو زبان سے پڑھے اور بوقت لگائے بغیر تفسیر اور دیگر درسی کتب پڑھ سکتی ہے۔ آیات قرآنیہ جنہیں دعاء کا پہلو موجود ہو تو بنیہت دعاء پڑھی جاسکتی ہیں۔ ان بنیہت تلاوت یا بقرض حفظ ان آیات کو پڑھنا جائز نہ ہوگا۔ قرآن کریم سے علاوہ باقی تمام ذکر اذکار کیے جاسکتے ہیں

والدلیل عنہا

فی الترمذی ۱۲۹/۱

عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقرأ الحائض
دلاً الجنب شيئاً من القرآن

وفی الہدایہ ۴۲/۱

ولیس للحائض والجنب والنفساء قراءة القرآن

وفی ردالمختار ۲۹۳/۱

ولابأس الحائض والجنب بقراءة أدعية وفسھا وحملھا
وذكر اللہ تعالیٰ وتسبیح

وفی الہندیہ ۳۸/۱

دیجوز للجنب والحائض الدعوات وجواب الاذان ونحو ذلك

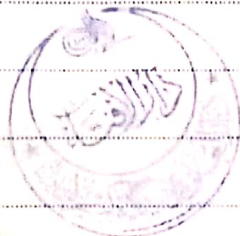
واللہ اعلم بالصواب

کتبہ

محمد شعیب کوٹہ ادوی

از دارالافتاء و دارالعلوم کبیر والا

۱۴۴۳-۵-۱۰-۲۶-۱۲-۲۰۲۰



الجواب

محمد شعیب کوٹہ ادوی
۱۰